سوال

(305) اِنَّالِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡن اور قَالُوۡااِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡن

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

ہم نے ایک خاتون سے مسئلہ سنا کہ اگر کوئی فوت ہوجائے تو اِنَّالِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡن کہنا چاہیے، البتہ اگر کوئی چیز گم ہوجائے یا کوئی نقصان ہوجائے تو قَالُوۡااِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡن پڑھنا چاہیے۔ کیا یہ بات درست ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صبر کرنے والوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

وَبَشِّرِ الصّٰبِرِينَ ١٥٥ الَّذينَ إِذا أَصٰبَتهُم مُصيبَةٌ قالوا إِنّا لِلَّهِ وَإِنّا إِلَيهِ رٰجِعونَ ١٥٦ ... سورة البقرة

''اور صبر کرنے والوں کو خوشخبری سنا دیں، جب ان پر کوئی مصیبت آتی ہے تو کہتے ہیں: اِنَّالِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡن (یقینا ہم اللہ کے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔)''

اس آیت سے معلوم ہوا کہ کوئی فوت ہوگیا ہو یا کوئی دوسری مصیبت آئی ہو ہر حالت میں اِنَّالِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡن کہنا چاہیے۔ (قَالُوۡا) تو صرف یہ بتانے کے لیے ہے کہ وہ صبر کرنے والے (اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡن) کہتے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

اسلامی آداب واخلاق، صفحہ: 636